Q. No. 2 Part (i) سوال نمبر 2 جز (i) سر ولیم ہنٹر نے اپنی کتاب مسلمانانِ ہند میں مسلمانوں کے بارے میں یہ لکھا:

1. Our Indian muslim میں سر ولیم ہنٹر نے مسلمانوں کے لیے اچھے الفاظ استعمال کیے۔
2. Our Indian muslim میں سر ولیم ہنٹر نے زیادہ تر مواد مسلمانوں کے حق میں لکھا۔
3. بعض مقامات پر اس کتاب میں مسلمانوں کے خلاف باتیں بھی پائی جاتی ہے جو کم پس منظر میں ہیں۔
4. سرسید کو یہ بات بہت کھٹکی آپ نے کتاب تہذیب الاخلاق لکھی۔
5. اس کے جواب میں سرسید احمد خان نے کتاب لکھی اور ان اختلافات کو دور کیا۔

Q. No. 2 Part (ii) سوال نمبر 2 جز (II) تحریک علی گڑھ کے اثرات:

1. مسلمانوں نے نوکریوں کے حصول کی جدوجہد کی اور اس تحریک نے مسلمانوں کو ملازمتوں کے حصول کیلئے تیار کیا۔
2. مسلمان جدید تعلیم سے روشناس ہوئے۔
3. مسلمانوں میں سیاسی شعور اجاگر ہوا۔
4. حکومت اور مسلمانوں کے درمیان غلط فہمیوں کا خاتمہ۔
5. مسلمانوں کی معاشی، معاشرتی و سیاسی ترقی ہوئی۔
6. مسلمانوں کے مطالبات حکومت تک پہنچائے گئے اور اتحاد قائم ہوا۔

Q. No. 2 Part (iii) 1973 کے آئین کے مطابق سینٹ (iii) سوال نمبر 2 جز

① **سینٹ کی میعاد:** — سینٹ ایک مستقل ادارہ ہے۔ سینٹ میں ارکان ریٹائر ہوتے ہیں اور نئے ارکان آتے ہیں۔

② **سینٹ کا سربراہ:** — سینٹ کا سربراہ اسپیکر ہوتا ہے۔

③ **ایوان:** — 1973ء کے آئین کے تحت یہ ایوانِ بالا ہے۔

④ **بل کی منظوری:** — سینٹ میں کوئی بھی بل پیش کیا جاتا ہے اور ارکان کی 2/3 کی اکثریت سے اسے منظور یا مسترد کیا جاتا ہے۔

⑤ **سینٹ کا اجلاس:** — سینٹ کا اجلاس 190 دن میں ہونا لازم ہے۔ یہ اجلاس مقررہ دن کے بعد ہوتا ہے۔

⑥ **کورم:** — سینٹ میں 1/4 ارکان کی موجودگی تک اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے اور کورم مکمل ہونے کی صورت میں ہی اجلاس ہوتا ہے۔

Q. No. 2 Part (iv) معاشرتی خدمات کی فراہمی میں حکومت کا کردار درج ذیل ہے: (iv) سوال نمبر 2 جز

① **قانون کا نفاذ:** — معاشرہ میں نظم و نسق کے قیام کیلئے حکومت قانون کا نفاذ کرواتی ہے جس سے معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے۔

② **عدل و انصاف:** — معاشرہ میں عدل و انصاف کا قیام کرنے حکومت معاشرتی خدمات کی فراہمی کا حق ادا کرتی ہے۔

③ **اقلیتوں کا تحفظ:** — حکومت غیر مسلموں کو مسلمانوں کے مساوی قرار دیتی ہے۔

④ **مساوات و رواداری:** — حکومت ایسے کام سرانجام دیتی ہے جس سے عوام میں مساوات و رواداری کے جذبات ابھرتے ہیں۔

⑤ **عوام کا تنقید کا حق:** — حکومت عوام کو تنقید کا حق دیتی ہے تاکہ حکومت کی اصلاح ہوتی رہے اور حکومت معاشرتی خدمات بہتر طریقے سے ادا کرتی رہے۔

Q. No. 2 Part (v) سوال نمبر 2 جز (v) صحت مند افراد کی اہمیت:-

① صحت مند دماغ سے صحت مند جسم اور صحت مند جسم سے صحت مند معاشرہ اور صحت مند معاشرے سے صحت مند ملک قائم/پیدا ہوتا ہے۔

② صحت مند افراد ملکی ترقی میں معاشی و تعلیمی طور پر حصہ ڈالیں گے جس سے ملکی ترقی ہوگی۔

③ صحت مند افراد غیر ملکوں کو پاکستان کی نمائندگی کریں گے اور اگر عوام یا افراد صحت مند نہیں ہوں گے تو وہ پاکستان کی منفی نمائندگی میں ہی اپنا کردار ادا کریں گے۔

④ صحت مند افراد ملکی نظام کو سمجھا لے گیں اور جب تک صحت مند افراد کے ہاتھوں میں ملکی نظام نہ ہوا تو نظام درہم برہم ہو جائے گا۔

⑤ صحت مند افراد کی ~~xabi~~ جتنی زیادہ ہوگی عالمی معاشرے میں ملک اتنی ہی جلد ترقی کرے گا۔

Q. No. 2 Part (vi) سوال نمبر 2 جز (vi) ہائر سیکنڈری تعلیم:-

① ہائر سیکنڈری تعلیم FBISE فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے ماتحت آتا ہے۔

② FBISE ہی ہائر سیکنڈری تعلیم کا نصاب و امتحانات کا انعقاد کرتا ہے۔

③ ہائر سیکنڈری تعلیم میں انٹر آتا ہے جو کہ میٹرک کے بعد لیا جاتا ہے۔

④ اس کا دورانیہ دو سال ہے۔

⑤ اس میں F.A، F.Sc، I.C.S شمار ہوتے ہیں۔

⑥ طلبہ اپنی مرضی سے مضمون کا انتخاب کرتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (vii) سوال نمبر 2 جز (vii) فلاحی ریاست میں عدل و انصاف کا حصول کیسے اسلامی اقدار:—

(1) فلاحی ریاست تب تک قائم نہیں ہو سکتی جب تک لوگوں میں انصاف عام نہ ہو۔

(2) اسلام میں مسلمانوں اور غیر مسلم اقلیتوں کو مساوی حقوق دیے گئے ہیں ان کو بھی غیر متعصبانہ طور پر انصاف فراہم کرنا چاہیے۔

(3) اس کی مثال ہمیں خلافِ راشدہ کے دور سے ملتی ہے جب حضرت علی کی زرہ گم ہوئی اور آپ نے وہ کسی یہودی کے پاس دیکھی تو مقدمہ عدالت میں لے گئے لیکن فیصلہ آپکے خلاف ہوا کیونکہ آپ اسے ثابت نہ کر پائے یہ اصل انصاف کا معیار ہے۔

(4) حضرت عمر نے زید نے فرمایا کہ "تم تب تک قاضی بننے کے لائق نہیں جب تک تم مجھ (امیر) اور عام عوام کو ایک ہی نظر سے نہ دیکھو" (5) مدینہ میں فاطمہ کی چوری کا واقعہ بھی عدل و انصاف میں اسلام کے اقدار کی عکاسی کرتا ہے۔

Q. No. 2 Part (viii) سوال نمبر 2 جز (viii) خارجہ پالیسی:—

(1) وہ اصول و ضوابط جو قوم قائم کرتی ہے۔

(2) ایسے اصول و ضوابط کا مجموعہ جو کسی ایک ریاست کو دوسری ریاست کے تعلقات کی بنیاد بنیں خارجہ پالیسی کہلاتی ہے۔

(3) اسکی مثال ہمیں پاک دوستی، پاک۔ایران کے تعلقات وغیرہ میں

(4) جیسے دو تنہا دنیا میں بس نہیں کر سکتا اسی طرح کوئی ریاست بھی اکیلی گزر بسر نہیں کر سکتی اسکو کسی نہ کسی سے تعلقات قائم کرنا پڑتے ہیں

(5) یہ وہ اصول ہوتے ہیں جنہیں دونوں ریاستیں تسلیم کرتی ہے اور عمل بھی

فرد قائم ربطِ ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں بیرونِ دریا کچھ نہیں

Q. No. 2 Part (ix) سوال نمبر 2 جز (ix) معاشی تعاون کی تنظیم:

مقاصد:

① معاشی امداد کو یقینی بنانا۔
② ملکوں کا آپس میں تعاون بڑھانا۔
③ تجارت کو فروغ دینا۔
④ ثقافتی بنیاد پر اعتماد قائم کرنا۔
⑤ بنیادی Infrastructure کا قیام عمل میں لانا۔
⑥ معاہدے یا پالیسیاں مرتب کرنا۔
⑦ پاکستان، ترکی، ایران جیسے ممالک کو قریب لانا۔
⑧ ترقیاتی منصوبے بنانا۔

.....

Q. No. 2 Part (x) سوال نمبر 2 جز (x) قومی یکجہتی کے فروغ کیلئے کردار سازی:

① قومی یکجہتی کیلئے کردار سازی خاص اہمیت کی حامل ہے۔ جتنی قوم کردار سازی مضبوط ہوگی اتنی ہی قومی یکجہتی کو فروغ ملے گا۔
② قوم کردار سازی میں رنگ و نسل، زبان، ذات پات سے بے نیاز ہوکر سب کو مل جل کر اعتماد سے رہنے کی یقین دہانی سے قومی یکجہتی کو فروغ ملتا ہے۔
③ قوم کردار سازی میں مساوی رویہ اختیار کرنا (دینا) ہے جس سے قومی یکجہتی کو فروغ ملتا ہے۔
④ اگر افراد کی کردار سازی قومی امنگوں کے مطابق نہ کی جائے تو قومی یکجہتی تباہ ہو جاتی ہے۔
⑤ بیرونی اثرات کو ختم کرنا کردار سازی میں لازم ہے۔

Q. No. 3 (Page 1) سوال نمبر 3 (صفحہ 1)

تحریک خلافت کا پس منظر:

تحریک خلافت کا آغاز کچھ یوں ہوا کہ ترکی، آسٹریا اور جرمنی اور دوسری طرف برطانیہ، روس اور فرانس وغیرہ کی جنگ شروع ہوئی اور وہ آمنے سامنے آگئے۔ جو کہ اس جدول میں واضح ہے۔

ترکی	برطانیہ
آسٹریا	روس
جرمنی وغیرہ	فرانس وغیرہ

(1) بدقسمتی سے برطانیہ نے مسلمانوں کو اس بات کا یقین دلایا کہ ترکی کے علاقوں کو قبضے میں نہیں لیا جائے گا اور نہ ہی ان کے مقدس مقامات کی بے حرمتی ہوگی۔ اس پر مسلمان مطمئن تھے۔

(2) اب جب مسلمانوں نے کوئی ردعمل نہ دیا اور برطانوی طاقتیں جیتنے کے قریب تھیں تو انھوں نے ترکی کی خلافت کو ختم کرنے کی کوشش کی اور ان کے علاقوں پر قبضہ کیا۔

(3) مسلمانوں کیلئے ترکی کی خلافت بہت اہم اس لیے تھی کیونکہ اس وقت ترکی میں موجود یا قائم "حکومت" کو "خلافت" کہا جاتا تھا اور اس کے سربراہ کو "اللہ کا نائب" تصور کیا جاتا تھا۔

(4) ترکی کی حکومت کو اس وقت "خلافت عثمانیہ" کہا جاتا تھا جس کو عالم دنیا کی بڑی طاقتیں (برطانیہ اور فرانس) ختم کرنے پر تلے تھے۔ جو کہ مسلمانوں کیلئے ناقابل برداشت تھا۔

(5) یوں تحریک خلافت کا آغاز 1919ء میں ہوا۔

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

تحریکِ خلافت کے مقاصد:

خلافت برصغیر کے مسلمانوں نے ترکی کے حق میں شروع کی۔ جس کے ساتھ متعدد تحریکیں شروع کیں جیسے کہ:

1. مجلس خدام کعبہ
2. ریشمی رومال
3. خلافت کمیٹی

ان تمام تحریکوں کا اور خلافت کی تحریک کا مقصد ایک تھا البتہ ان تحریک خلافت 1919ء کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

مقاصد:

1- ترکی کی خلافتِ عثمانیہ کو قائم و دائم رہنے دیا جائے۔

2- اسلام کی مقدس مقامات خاص کر بیت المقدس کو فوجی کاروائی سے دور رکھا جائے

3- اسلام کے مقدسات کا احترام کیا جائے۔

4- ترکی سے انکی زمینیں نہ چھینی جائیں اور قبضہ نہ لیا جائے۔

5- ترکی کی وہ مختص افیائی حیثیت برقرار رکھی جائے جو جنگ عظیم اول سے پہلے تھی۔

Q. No. 3 (Page 3) سوال نمبر 3 (صفحہ 3)

تحریک خلافت کے اثرات:-

تحریک خلافت کے مسلمانوں پر بہت گہرے اور دیرپا اثرات مرتب ہوئے جبکہ ہندوؤں کو اس تحریک سے کوئی خاطر خواہ نقصان نہ ہوا۔

اثرات:-

1- مسلمانوں نے نوکریاں چھوڑ دی تھی جس سے انکی معاشی بحالی کا دور شروع ہوا۔

2- مسلمان طلبہ نے تعلیم سے بائیکاٹ کیا اور وہ جدید تعلیم میں ہندوؤں سے پیچھے رہ گئے۔

3- مسلمانوں نے انگریز حکومت سے تعلیمی گرانٹس لینے سے انکار کیا جس سے وہ تعلیمی پستی میں چلے گئے۔

4- مسلمانوں اور انگریز حکومت میں سخت کھٹ پٹ پیدا ہو گئی۔

5- ہندو جو مسلمانوں کے ساتھ تھے اپنا نقاب اتارا اور اپنے تعلیمی اداروں کیلئے گرانٹس لیتے رہے۔

6- مسلمانوں کو ہندو کی اصلیت کا پتا چل گیا کہ انھوں نے مسلمانوں کو اپنے مفاد کیلئے استعمال کیا اور کچھ نہیں۔

Q. No. 4 (Page 1) سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

پاکستان میں پولیس کے پانچ فرائض :-

پولیس کے فرائض :-

پاکستان میں محکمہ پولیس اپنے کام کو بخوبی احسن طریقے سے سرانجام دے رہی ہے۔ ان پر بہت سی ذمہ داریاں عائد ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

① جرائم کا خاتمہ :-

پاکستان کی پولیس ایسے اقدامات کرتی ہے جس سے ملک میں جرائم کا خاتمہ ہو۔ ملک میں جرائم کے خاتمے کیلئے پولیس ریکارڈ اکٹھا کرتی ہے۔ جب کوئی جرم سامنے آتا ہے تو اسکی فوراً بین لیے پولیس ریکارڈ نکالتی ہے اور مجرموں کے Finger Prints میچ کرتی ہے۔ ثبوت تلاش کرتی ہے اور جرم تک پہنچتی ہے۔ انکو سزا دلواتی ہے تاکہ سب ان سے عبرت حاصل کریں اور کوئی بھی غیر قانونی کام کرنے سے گریز کرے۔ جہاں کہیں بھی غیر قانونی حرکت پولیس محسوس کرتی ہے اس کے خلاف ایکشن لیتی ہے اور جرم تک پہنچتی ہے۔

② پروٹوکول کی فراہمی :-

محکمہ پولیس عظیم شخصیات جیسے کہ ملک میں صدر، وزیراعظم، Assistant Comissioner یا عالمی دورے پر آنے والے عظیم شخصیات کو پروٹوکول دینے کی ذمہ داری اس محکمہ کی آتی ہے۔ اور یہ محکمہ اسکو بہتر طریقے سے انجام دیتا ہے اور حکومت کو شکایت کا کوئی موقع نہیں دیتا۔

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

③ ٹریفک پولیس :-

ٹریفک پولیس بھی محکمہ پولیس کا حصہ ہے یہ پولیس والے مختلف اشاروں، گلیوں، چوراہوں، سڑکوں پر کھڑے ہوتے ہیں اور ٹریفک کی قوانین کی پاسداری کرواتے ہیں۔ آپ کسی کو بغیر ہیلمٹ کے دیکھتے ہیں تو چالان کرتا ہے اور اس کے علاوہ ڈبل سواریاں جب پابندی عائد ہو اور غیر پلیٹ کا سواری پر موجود نہ ہونا سب چالان کا سبب بنتے ہیں۔ بلکہ اب تو E-challan متعارف ہو چکے ہیں اب لوگ Online بھی ہیں اور جب چاہیں اپنا challan چیک کروا سکتے ہیں اسکا Status دیکھ سکتے ہیں۔

④ دہشت گردی کی روک تھام :-

محکمہ پولیس دہشت گردی کے خلاف بھی فرائض سرانجام دیتی ہے، اور بروقت کوئی نہ کوئی مشن پر کام کرتی رہتی ہے۔ عام وقت میں بھی کوئی غیر مناسب غیر معمول حرکت پر نظر رکھتے ہے اور اسکی تفتیش کرتی ہے۔ دہشت گردوں کی جاتی اور اقدام قتل کرنے کیلئے آپریشنز کرتی ہے تاکہ ملک میں دہشت گردی کے واقعات کم ہوں۔ اگر اسکو کسی دہشت گرد کے تعلق کا پتہ چل جائے اور ملک میں امن کو خطرہ دکھا جائے۔

⑤ میٹروپولیٹن :-

محکمہ پولیس پانی کے ہر مسئلوں کیلئے بھی فرائض سرانجام دیتا ہے۔ میٹروپولیٹن مسافروں کو تحفظ فراہم کرتا ہے تاکہ وہ بلا خوف راستے

Q. No. 4 (Page 3) سوال نمبر 4 (صفحہ 3)

اوقات میں بھی سفر کر سکے۔ اس کے علاوہ یہ کہ اگر کسی کا accident کوئی اور حادثہ پیش آجاتا ہے تو پولیس لوگوں کو بروقت ہسپتال پہنچاتی ہے اور ان کے مسائل کا حل تلاش کرتی ہے۔ پولس بروقت پائی جانے پر جگہ گشت لگاتی رہتی ہے تاکہ لوگوں کو بروقت Rescue کیا جا سکے۔

⑥ امن و امان قائم:

پولیس امن و امان قائم کرتی ہے اور عوام کے 24/7 موجود ہوتی ہے اور عوام کی مدد کرتے ① ریورٹنگ آفیسر ② تفتیشی آفیسر ہوتا جو رپورٹ درج کرتے ہیں اور تفتیش کرتے ہیں۔ عدالت Investigation officer میں مجرم کے خلاف ریکارڈ پیش کرتا ہے اور اسکو سزا دلواتا ہے تاکہ لوگ اس سے عبرت حاصل کریں۔

اس کے علاوہ بھی بہت سے فرائض ہیں۔ جن کا احاطہ کرنا مشکل ہے اس لئے چند کو تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔ پولیس ذمہ داریاں بہت اہم طریقہ سے ادا کرتی ہے اور کسی کو شکایت کا موقع نہیں دیتی۔

Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1)

پاک - چین تعلقات :-

① تعلقات کی ابتداء :-

پاکستان اور چین کے تعلقات کی ابتداء 1954-55 میں ہوئی جو کہ بہت مثبت طریقے سے ہوئی۔ جب آغاز اچھا تھا تو ہی تو 70 تک انکی دوستی کی مثالیں دی جاتی ہیں کہ :

پاک - چین دوستی ہمالیہ کی چوٹی سے بلند اور بحرہ عرب کے سمندر سے گہری ہے۔

② اقوام متحدہ میں رکنیت :-

چین کا قیام 1949 میں ہوا اور اس کے فوراً بعد اس کے اقوام متحدہ (UN) میں نمائندگی کی جائی جس پر پاکستان نے چین کا بھرپور ساتھ دیا اور یوں اسکو UN کی نمائندگی مل گئی۔

③ چین کو تسلیم :-

1949ء میں جب چین معرض وجود میں آیا تو فوراً پاکستان نے اسکی حکومت کو تسلیم کر لیا اور اعلان کیا کہ چین کی حکومت کو پاکستان تسلیم کرتا ہے جو کہ ان میں اچھے تعلقات کی ابتدا بڑی۔

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

④ مسئلہ کشمیر :—

چین نے ہمیشہ پاکستان کی حمایت کی مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے ساتھ متفقہ رائے اختیار کی۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے تحت چین نے بھی کشمیر میں استصواب رائے Referendum کروانے پر زور دیا۔

⑤ جنگوں میں پاکستان کا ساتھ :—

چین نے 1965 اور 1971 کی جنگ بلکہ 2025 کی جنگ میں بھی پاکستان کا ساتھ دیا۔ اور اسکی مالی امداد کرنے میں ہمیشہ پیش پیش رہا۔

⑥ پاکستان کی چینی جنگوں میں حمایت :—

چین کی بھی بھارت کے ساتھ جنگیں ہوئی جس میں پاکستان نے چین کا بھرپور ساتھ دیا اور امداد کا وعدہ بھی کیا۔

⑦ شاہراہ قراقرم :—

شاہراہ قراقرم بھی چین اور پاکستان کی دوستی کی واضح دلیل ہے کہ چین نے پاکستان میں کس حساب سے سرمایہ کاری کی ہے۔

⑧ دورے :—

دونوں ممالک کے وزیراعظم یا چین جاتے رہتے ہیں اور مزید تعلقات میں بہتری آتی رہتی ہے اور مذاکرات و معاہدات چلتے

Q. No. 5 (Page 3) سوال نمبر 5 (صفحہ 3)

رہتے ہیں۔

⑨ چین کی سرمایہ کاری:—

چین نے پاکستان میں Sports Complex کی تعمیر کیلئے امداد فراہم کی اس علاوہ Hydro electric پاور پلانٹ کیلئے امداد فراہم کی۔ Covid-19 کے وقت اس کے علاوہ جب پاکستان میں سیلاب آیا اس وقت اور 2005 میں جب پاکستان میں زلزلہ آیا تو چین نے پاکستان کی خوب امداد کی اور بلا فرق کے بھی امداد کی۔

⑩ CPEC: —

CPEC پاکستان اور چین کی دوستی کی مثال ہے۔ ایسی مثالی دوستی کی مثال CPEC دیتا ہے کیونکہ یہ وہ منصوبہ ہے جو اور کسی ملک کے ساتھ قائم نہیں کیا گیا۔

⑪ گوادر پورٹ Gawadar: —

گوادر پورٹ میں چین نے بہت سرمایہ کاری کی وہاں پر airbase، ماہی گیری کی صنعت میں چین نے پاکستان کی بہت مدد کی اور گوادر پورٹ اور CPEC ایک ہی دیوار کی دو اینٹیں ہیں جو کہ اہمیت کی حامل ہیں۔

⑫ بیسٹ انفراسٹرکچر: —

چین اور پاکستان کی دوستی کے باعث پاکستان معاشی ترقی کر رہا ہے اور چین کی امداد کی وجہ سے پاکستان میں اچھا اور کامیاب انفراسٹرکچر بن رہا ہے جو کہ صرف پاک۔ چین دوستی سے ممکن ہے۔